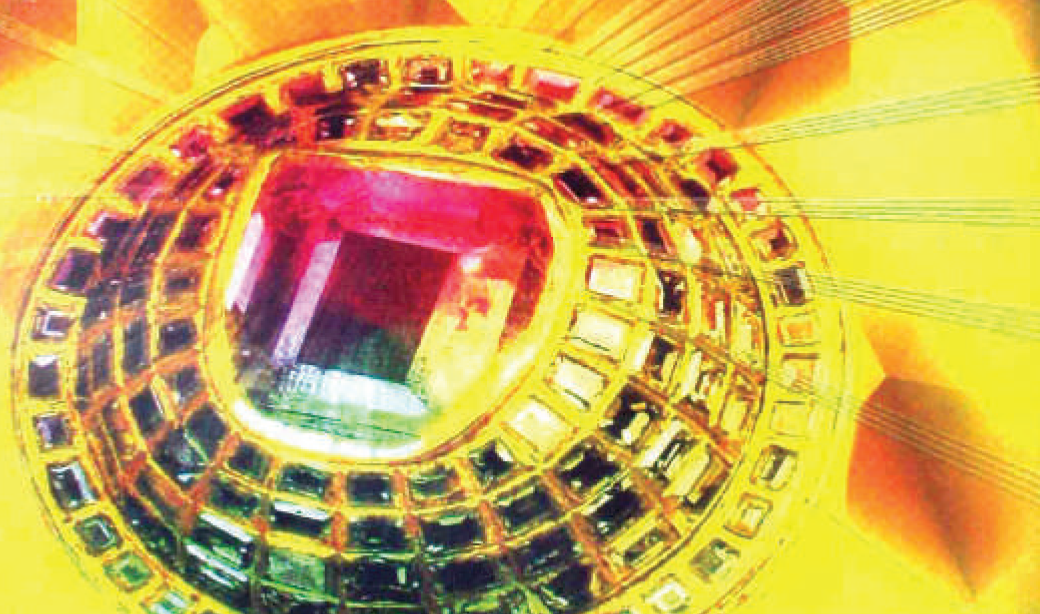
اَلْیَوَاقِیْتُ وَالْجَوَاهِرُ

فِی بَیَانِ عَقَائِدِ الْاَکَابِر

اکابر صوفیاء کرام اور مشائخ عظام کے
عقائد و نظریات اور علوم و معارف کا بہترین مجموعہ



تصنیفِ لطیف:
قطب ربانی، ہیکلِ صمدانی، عارف باللہ تعالیٰ
سیدی عبد الوہاب الشعرانی قدس سرہ النورانی

مترجم:
مرشد الکاملین عالم باعمل پیر طریقت حضرت علامہ مولانا الحاج
صاحبزادہ پیر سید محمد محفوظ الحق شاہ صاحب چشتی صابری قادری

نوریہ رضویہ پبلی کیشنز

اکابر صوفیائے کرام اور مشائخ عظام کے عقائد و نظریات اور علوم و معارف کا بہترین مجموعہ

الیواقیت والجواہر

فی بیانِ عقائدِ الاکابر

تصنیف لطیف

قطب [illegible]

سیدی عبدالوہاب الشعرانی قدس سرہ النورانی

مترجم

رئیس المتکلمین عالم باعمل پیر طریقت حضرت علامہ مولانا الحاج

صاحبزادہ پیر سید محمد محفوظ الحق شاہ صاحب چشتی صابری قادری

نوریہ رضویہ پبلی کیشنز

۱۱۔ گنج بخش روڈ لاہور

نام کتاب ——— الیواقیت والجواہر فی بیان عقائد الاکابر

تصنیف لطیف ——— سیدی عبدالوہاب الشعرانی قدس سرہ نورانی

مترجم ——— صاحبزادہ سید محمد محفوظ الحق شاہ صاحب چشتی صابری قادری

زیر اہتمام ——— صاحبزادہ پیر سید محمد محمود الحق شاہ قادری

تعداد صفحات ——— ۷۴۰

بار اول ——— شعبان المعظم ۱۴۲۷ھ، ستمبر ۲۰۰۶ء

بار دوم ——— ربیع الاول ۱۴۲۹ھ/ مارچ ۲۰۰۸ء

ناشر ——— سید محمد شجاعت رسول شاہ قادری

مطبع ——— اشتیاق اے مشتاق پرنٹرز لاہور

کمپیوٹر کوڈ ——— 1N-118

قیمت ——— Rs 450

ملنے کے پتے

ضیاء القرآن پبلی کیشنز
انفال سنٹر اردو بازار کراچی
021-2630411

مکتبہ غوثیہ ہول سیل
پرانی سبزی منڈی کراچی
021-4910584

مکتبۃ المدینہ
فیضان مدینہ کراچی
021-4126999

احمد بک کارپوریشن
اقبال روڈ کمیٹی چوک راولپنڈی
051-5558320

اسلامک بک کارپوریشن
اقبال روڈ کمیٹی چوک راولپنڈی
051-5536111

مکتبۃ المدینہ
اندرون بوہڑ گیٹ ملتان

مکتبہ رضویہ
آرام باغ روڈ کراچی
021-2216464

شبیر برادرز
زبیدہ سنٹر 40 اردو بازار لاہور
042-7246006

مکتبہ بستان العلوم
کدھالہ آزاد کشمیر (براستہ گجرات)
0344-5084292

نوریہ رضویہ پبلی کیشنز داتا گنج بخش روڈ لاہور فون 7313885-7070063

مکتبہ نوریہ رضویہ بغدادی جامع مسجد گلبرگ اے فیصل آباد فون: 2626046

کیونکہ آپ کی وہ کتابیں جو کہ سند صحیح کے ساتھ ہمارے لئے روایت کی گئی ہیں ان میں ایسی باتیں نہیں ہیں۔ اور میں نے دوسرے علماء کی طرح ان کے جوابات صرف اپنے فہم اور یاد کے ساتھ نہیں دیئے۔ تو جسے اس قول میں شک ہو جسے میں نے اس کی طرف نسبت دی ہے اور وہ اس کے فہم اور تاویل سے عاجز ہو تو وہ اسے اس اصل کے لئے مقام سے دیکھ لے جس کی طرف میں نے اسے منسوب کیا ہے۔ تو کبھی وہ میری طرف سے تحریف ہوگی۔

اہل سنت سے مراد کون ہیں؟

اے بھائی! جان لے کہ آج لوگوں کے عرف میں اہل سنت و جماعت سے مراد شیخ ابوالحسن الاشعری اور آپ سے پہلے زمانے کے حضرات ہیں۔ جیسے شیخ ابومنصور ماتریدی وغیرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہم۔ اور بلاشبہ شیخ ماتریدی، حضرت شیخ ابوالحسن الاشعری کی طرح سنت میں عظیم امام تھے۔ لیکن چونکہ شیخ ابوالحسن الاشعری کے اصحاب شیخ ماتریدی کے اصحاب پر غالب اکثریت رکھتے تھے اس لئے ماتریدی کی شہرت کم رہی۔ کیونکہ ماتریدی کے پیروکار صرف نہر جیحون کے ماوراء تک ہیں۔ البتہ شیخ ابوالحسن الاشعری کے پیروکار اکثر بلاد اسلام میں پھیلے ہوئے ہیں۔ جسے خراسان، شام، مصر وغیرہ۔ اسی لئے لوگ کہنے لگے کہ فلاں کا عقیدہ صحیح اشعری ہے اور ان کی مراد غیر اشعری کے عقیدہ کی صحت کے بارے میں مطلق نہیں۔ جیسا کہ شرح القاصد میں اس کی طرف اشارہ کیا ہے۔

اور اشعری اور ماتریدی محققین کے درمیان کوئی تحقیقی اختلاف نہیں کہ ان میں سے ایک دوسرے کو بدعت اور گمراہی کی طرف منسوب کرے۔ اختلاف صرف بعض مسائل میں ہے جیسے اللہ تعالیٰ پر ایمان کا مسئلہ کہ ایک انسان کہے کہ میں ان شاء اللہ تعالیٰ مومن ہوں۔ اور اسی طرح دوسرے مسائل۔

اور سفیان ثوری فرماتے ہیں کہ اہل سنت و جماعت وہ ہیں جو کہ حق پر ہوں گر چہ ایک فرد ہو۔ اور اسی طرح جب آپ سے سواد اعظم کی بابت پوچھا جاتا کہ کون ہیں؟ تو یہی فرماتے۔ اور امام بیہقی بھی اسی طرح فرماتے۔

پھر اے بھائی! جان لے کہ جو اہل سنت و جماعت کا پیروکار ہو تو واجب ہے کہ اس کا قلب ان کے پیروکاروں کے متعلق انس و محبت سے معمور ہو۔ اور ان کے مخالفین کے متعلق اس کے برعکس اس کا قلب غم اور تنگی سے بھرپور ہو۔ والحمد للہ رب العالمین۔

اور مجھے پسند ہے کہ اس کتاب سے پہلے ایک نفیس مقدمہ لکھوں جو کہ اس کتاب کے مطالعہ کا ارادہ کرنے والے پر متعین ہو۔ جو کہ شیخ محی الدین کے عقیدہ صغریٰ کے بیان پر مشتمل ہو جو کہ فتوحات مکیہ میں صادر ہوا تا کہ اس کی طرف ہر وہ شخص رجوع کرے جو کہ عقائد کتاب میں سے کسی شئی کے بارے میں حیران و سرگرداں ہو۔ کیونکہ کتاب ساری کی ساری اسی عقیدے کی شرح کی مانند ہے۔ اور یہ بھی چار فصلوں پر مشتمل ہے۔

مقدمہ...... فصل اوّل

شیخ محی الدین بن عربی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے چند احوال کے ذکر میں اور اس امر کے بیان میں ہے کہ آپ کی کتابوں میں جو کچھ علماء اسلام کے ظاہر کلام کے خلاف پایا جاتا ہے وہ آپ پر جھوٹ کی آمیزش کی گئی ہے یا اس کی تاویل کی گئی ہے۔ اور ان علماء کے بیان میں ہے جنہوں نے آپ کی تعریف کی ہے اور آپ کی فضیلت کا اعتراف کیا ہے علاوہ ازیں اس لئے کہ اس کتاب کا غالب حصہ آپ کی عبارت کی طرف لوٹتا ہے۔